Risala Imraz Chachak
By Jnardhan 1879 G.K.V.

1669

رسالہ امراض چیچک

مؤلفہ

پنڈت جناردہن جی ولد پنڈت سرمیت سرب سکھ جی

مہاراج بن پنڈت سری مہاراج دہرنی دہر جی ساکن امرتسر

سنہ ۱۸۷۹ء

ڈبلیو بال پنجاب پرنٹنگ پریس لاہور مین چھپا

ॐ

श्रीगणेशायनमः॥

शिवंगौरींगुरुंवाणींधन्वन्तरींगणाधिपम्। शीतला
सारनिर्णीतंप्रणमामिसुसिद्धये ॥ १ ॥

अथमसूरकारोगकीबीजनिदानपूर्वकउ
त्पत्तिलक्षणभेदसाध्यऽसाध्ययत्नलिख्यते।

رسالہ دربیان امراض چیچک

پرتھم شری مہادیوجی اور گوری جی اور سرستی جی اور گنیش جی اور دہنتر جی اور شری گوروجی کو نمسکار کرتا ہون بعد اوسکے عرض کرتا ہون کہ اس رسالہ مین طریق ایسے سہل بیان کئے گئے ہین جنکو پڑہکر ہر ایک شخص پسند فرماوے اور فائدہ اوٹھاوے حکّام عالیمقام جو بنظر رعایا پروری سال بسال بصرف ہزارہا روپیہ کے ڈاکٹر مقرر فرماتے ہین جو تین ماہ یا کم و بیش تک کوچہ بکوچہ ٹیکا لگاتے پہرتے ہین اور عوام بسبب نادانی کے اپنے بچون کو چہپاتے اور کہتے ہین کہ یہہ لوگ ہمارے بچون کو مارنے کے لئے ٹیکا لگاتے ہین اور جس لڑکے کے ہاتہہ پر ٹیکا لگانے سے چہالا پڑجاتا ہے اور اوسکی حفاظت اچہی طرح نہین کرتے جسکے باعث وے اپنے بچون سے ہمیشہ کو

جدائی حاصل کر لیتے ہین اس نادانی کا افسوس جہانتک کیا جاوے واجب ہی مینے صدہا
بچون کو دیکھا ہے کہ ٹیکا لگانے کے موسم مین ڈاکٹرون یا اس قسم کے ملبوس آدمی کو دیکھتے ہی
ہی چلّانے لگتے ہین اور سہم جاتے ہین بلکہ کوئی لڑکا جو کبھی کسیطرح کی ضد کرتا ہے تو اوسکے
والدین کہتے ہین کہ وہ ماتا ٹہیکنے والا آیا تو لڑکا فی الفور خاموش ہو جاتا ہے سبب اسکا یہہ ہی
معلوم ہوتا ہے کہ ایک تو عوام کو ٹیکا لگانے کے فائدہ سے اچھی طرح آگاہی نہین ہے -
دوم کچھ خلقی عمل مین آتی ہے گرداوری والے نیٹو ڈاکٹر یہہ جانتے ہین کہ صرف تین مہینے
کا کام ہے اگر تعداد ٹیکا کئی بچون کی زیادہ ہوگی تو سال آئندہ مین مواجب خاطر خواہ ملیگا
اسی باعث سے اس کام مین دل سے نہین مصروف ہوتے زیادہ تر کوشش تعداد بڑہانے
مین کیجاتی ہے دلداری اور تسلی و خوش خلقی سے بہت کم غرض رکھتے ہین کہ اس سبب سے
ادہر تو بچون کے والدین کو دہشت ہو جاتی ہے اودہر اپنے والدین کو خوفناک دیکھکر
بچے بہی ڈرتے ہین اور جو فائدہ ہونا چاہئے وہ حاصل نہین ہوتا - پس اس رسالہ کی ملاحظہ
سے یہہ سب قباحتین رفع ہو سکتی ہین - اکثر اشخاص کے دلون مین یہہ امر نقش پذیر ہوا
ہے کہ یہہ مرض جسمانی نہین سیتیلا دیوی کا ظہور ہے اسمین کوئی دوا نہین کرنی چاہئے - سوچنے
سے دریافت ہوتا ہی کہ یہہ صرف نادانی اور جہالت ہے اس باب مین ایک مثال بیان
کیجاتی ہے -

کسی شہر مین کوئی فقیر رہتا تہا اور لوگ اوسکو با خدا راست کردار جانکر اوسکے طور و طریق
کو اچہا سمجھکر اوسکے پیرو ہو رہے تہے ایک روز یہہ فقیر صبح کو نہر مین غسل کرنے جاتا تہا اثناء
مین حاجت رفع کرنیکی ضرورت ہوئی اوسوقت اوسکے پاس ایک تانبے کا برتن تہا خیال کیا کہ
اگر اس برتن کو اپنے پاس رکہتا ہون تو ناپاک ہو جاتا ہے اور کہین رکھ دینے مین نقصان ہو جاتا ہے

نظر برین اسکو زمین مین گاڑ کر پہچان کے لئے اوسکے اوپر شیولنگ کی صورت بنا دی اور اوپر
پہول رکہدیا تاکہ واپس ہوکر مطابق نشان مذکور کے برتن نکال لے بعد اوسکے جو اور لوگ
نہر مین نہانے کو گئے اونہون نے راہ مین مٹی کے شیولنگ پر پہول دیکہکر جانا کہ آج کوئی
متبرک دن ہے جو باباجی نے شیولنگ بناکر پہول چڑہائے ہین ہمکو بہی ایسا ہی کرنا چاہیے
چنانچہ سب لوگون نے ہزارون شیولنگ بناکر ویسی ہی پہول چڑہا دیئے اسکے بعد جب
فقیر واپس آیا تو دیکہا کہ ہزارون شیولنگ بنے ہوئے ہین گہبرایا اور سوچا کہ اگر ان
شیولنگون کو گراتا ہون تو لوگ بدنام کرینگے ورنہ برتن جاتا ہے پس متفکر ہوا یہہ شلوک
پڑہنے لگا۔

شلوک

गतानुगतको लोकाः न लोका पारमार्थिकाः ।
शिवलिंगप्रसादेन गतो मे ताम्रभाजनम् २॥

ترجمہ

یعنی اس زمانہ کے لوگ دیکہا دیکہی چلنے والے ہین جیسا اندہے کے پیچہے اندہا میرے
خیال مین یہہ امر بہی کچہ بڑا نہین کہ بہگوان کے آسرے پر مریض کو چہوڑ دینا چاہیے مگر جبکہ علاج
پذیر مرض ہو اور دوا بہی پرمیشر نے ہی پیدا کی ہے تو پہر دوائی نکرنا دانائی سے
بعید ہے اب مین سب لوگون کے سمجہنے کے واسطے بیان اس امر کا کرتا ہون کہ اس مرض
کی نسبت یونانی حکیم کیا کہتے ہین اور وید اور ڈاکٹر کیا لکہتے ہین بعد اوسکے مین بیان اس
امر کا کرونگا کہ بال بچون والون کو اس مرض کے شروع ہونیکے وقت کیا کرنا چاہیے +

بیان یونانیون کا

یونانی حکما مین سے مشہور بادشاہی حکیم علوی خان گذرا ہے اگرچہ اور کتابین بہی بہت

گئی ہین مگر خلاصة التجارب مولفہ علوی خان مین سب سے اچھی تشریح لکھی ہوئی ہے حکیم موصوف
نے اپنی کتاب کے ساتوین باب مین لکھا ہے کہ نام اس مرض کا بزبان یونانی حصبہ اور
چیچک ہے اسمین دانے ہوتے ہین اور یکبارگی نمودار ہوتے ہین انمین پانی نہین ہوتا اور
بہ از حرارت سوزان ہوتے ہین اسکی شروع مین تمام جلد پر سرخی ہو جاتی ہے اور دانون
کی جگہہ مین مثل نیش پسّو کے نشان پڑ جاتے ہین سبب اسکا خاصکر صفرا ہی جو خون بد سے ملجاتا ہے
اور یہہ مرض وبائی اور مہلک ہے اخذا اور بادرا کہتے ہین یعنے مرض پھیل جانے والی خلقت
مین باہم ملنے سے خاصکر موسم برسات مین بہت پھیل جاتی ہے ہوا مین تعفن ہو جاتا ہی
اور عمر بھر مین ایک یا دو دفعہ احتمال اوسکے پیدا ہونیکا بالضرور رہتا ہی اسکے شروع مین
بخار ہو جاتا ہے طبیعت زور آور رہوتی ہے اوسکے بدن مین تین روز تپ کے بعد دانے سرخ
نمودار ہو جاتے ہین اگر ہفتہ بھر تک دانے ظاہر نہون تو خرابی سخت کا باعث ہو جاتا ہے
قوی مزاج کو تکلیف کم ہوتی ہے کمزور بچے کو معہ بخار سخت کے خارش کے ساتھہ ہفتہ کے
بعد دانے سرخ باہر آتے ہین کوئی شخص اس مرض والہ پشت اور پائے کے درد سے
خالی نہین ہوتا۔

اور واضح ہو کہ سبب حدوث مرض مذکور کا علوی خان نے اسطرح پر لکھا ہے۔ سبب اسکا
داخل ہونا ہوا کا درمیان پھیپھڑے کے اور کھانا اغذیہ مخالف کا ہے مثل انگور شیرین اور آب
انگوری اور اشیاء گرم اور شیرین وغیرہ کے موسم گرما مین چیچک برنگ سیاہ یا پشم کے
مہلک ہوتی ہے اگر سرخ مائل بزردی ہو تو بہتر ہے پیشاب مریض کا سرخ اور غلیظ ہوتا ہے
جو دیر تک رکھنے سے پھٹ جاتا ہے نیک علامتین اس مرض کی یہہ ہین۔ آواز صاف ہو۔
دم سپید ہو اور شکم مین قبض ہو قوت قایم ہو۔ طبیعت مادہ کے خروج کیطرف متوجہ ہو۔

زیادتی ورم کی دلیل ضعف اور ناتوانی کی ہے اور بعد ظاہر ہونے جیچک کے اوسکا جلد چھپ جانا اچھا نہین ہے اور عاجز ہونا طبیعت کا اور رجوع کرنا مادہ کا اندر کیطرف اور آدرا یا اسہال یا غشی و بیہوشی و پیاس و خشکی دہان و درد شکم و سردی بدن موت کی نشانی ہی بعض وقت سرسام بھی ہوجاتا ہے اور وہ ہی بد ہے اسہال کا ہونا اول خواہ آخر مین برا ہے گیارہوان دن بحران کا ہوتا ہے اس امر کو سب حکیمان نے جایز رکہا ہے نکسیر اس مرض مین علامت صحت ہے اگر اس مرض مین اسہال یا خون شروع ہوجاوین اور خاص اخیر مین تو برا ہے اگر قوت قایم رہے اور کوئی عارضہ کسی قسم کا ہمراہ نہو تو خیر گذرتی ہے اگر شروع مین دانہاے جیچک مین سے گوشت کے پانی کے مطابق پانی آوے تو مریض جلد مرجاتا ہے اور اسمین ادویہ گرم سے مریض کے جسم مین ورم ہوکر نقصان جان ہوجاتا ہے ایسا ہی کتاب قانون شیخ بوعلی سینا مین مرقوم ہے غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ علت غائی حدوث اس مرض کے یونانیون کی سمجھہ مین نہین آئے ہے کہ مادہ اسکا کیا ہے اور عمر بھر مین ایک یا دو دفعہ ہونا یا مخصوص بچونکو ہونے مین کیا باعث ہی اور موسم فصل مین اور اخیر موسم مین خوف ہونیکا کیا سبب ہی اور اوسکے کسقدر قسمین ہین اور ہر ایک قسم کا کیا کیا نام ہے اور کیا کیا علامات ہین اور شروع مین کیا کیا علامت ہوتی ہے +

بیان حکماہند بمرض جیچک

ہندی مین اس مرض کو ماتا اور ریشہوٹک اور مسورکا کہتی ہین اور جیسے ماہ ماگھہ سے بیساکھ تک اور ساون سے اسوج تک تخم کاشت کئی ہوئے اوگتے ہین ویسے ہی یہہ مرض بھی اوسی موسم مین بہت بچونکے بدن پر نکل پڑتی ہے اور اسکا یہہ باعث ہے یعنے اسکی پیدایش سات دہاتون سے ہے جنکے نام یہہ ہین رس یعنی پانی - خون - گوشت - میند یعنی چربی

مابین استخوان وگوشت ـ استخوان ـ مغز استخوان ـ منی - اگر سال اول مین نمودار ہو تو تخم
اسکا رس مین ہوگا - اگر سال دوم ہو تو خون مین سوم وچہارم سال مین ہو تو گوشت مین
سال پنجم مین ہو تو تخم اسکا میندا مین ہوتا ہے اور سال ششم سے لغایت دس برس کی
عمر تک استخوان مین - اگر مغز استخوان مین تخم ہو تو بیس برس تک - و اگر منی مین ہو تو بیس
برس سے چالیس برس تک - اور قطع نظر اسکے یہہ بہی قول حکما کا ہے کہ طاقت منی نوے
سال تک رہتی ہے لہذا اس سن تک اسکے ظہور کا احتمال ہوسکتا ہے لیکن عوام کو خون
اور رس وگوشت مین تخم ہونے سے پیدایش پاتی ہے - اور دیگر دہاتون سے بہت کم ہوتی
ہے - بنا اس مرض کی یہہ ہے کہ عورت کے رحم مین پندرہ انڈے بصورت پہل انجیر کے ہوتے
ہین اونمین سے ایک مین منی قرار پاتی ہے اسکو شوکرل کہتے ہین وجہ تسمیہ اسکی یہہ ہے
کہ شوکر منی کو کہتے ہین اور لام سے مراد منی کی قائمی کی ہے یعنے منی دا - اور بارہ انڈون
کے ذریعہ سے پیدایش بچہ کی ہوتی ہے ان بارہ کو دہارک یعنے حامل حمل کہتے ہین اور دو
کا نام پادپ یعنے درخت ہے جنکے ذریعہ سے بچہ کو خورش مادری سے رس پہونچتا ہے لیکن
ان ہر دو انڈون مین ہنگام حمل کے کسیقدر خون حیض کا بقدرت کاملہ کردگار بالضرور
رہجاتا ہے جو خشکی پاکر تاثیر زہر کی پکڑ جاتا ہے جبکہ بطریق مذکور بوسیلہ ان انڈون کے
بچہ کو رس حاصل ہوتا ہے تو وہ خون خشک شدہ بہی رس کے ساتہہ دخیل شکم طفل ہوجاتا ہے
پہروہ جس جس دہات مین جاگزین ہوتا ہے بموجب قاعدہ مذکور شدہ بسنین مقررہ بصورت
سنجارہ چیچک ظاہر ہوتا ہے اور وہ خون زہریلہ خشک شدہ تخم کہلاتا ہے مگر یہہ تخم بعضون
کے خون مین اور گوشت مین اور مغز استخوان مین اور رس مین میندا مین اور استخوان مین
اور منی مین جاگزین ہوتا ہے منجملہ ان سات دہاتون کے کبھی ایک مین کبھی دو مین اور

یتن مین کبھی چار مین ہجاتا ہے اسی باعث سے انسان کو باوقات مختلف کئی دفعہ یہہ مرض
حادث ہوجایا کرتا ہے - اور یہی تخم والدہ کے شکم مین پانچوین مہینے جبکہ طفل کو رس
پہونچنے لگتا ہے تو ایکہزار بیس کلا تک جس جس کڑوی اور تیز اور شیرین اور کہار اور نمکین
وغیرہ اشیا کا رس خون خشک شدہ سی کہ جسکو تخم کہا گیا ہے ملا ہوا ہوتا ہے اور ایکہزار بیس
کلا کا اندازہ ایک سو دو گھڑی ہوتا ہے اور اشیاء مذکور شدہ مین جس شے کا رس اوس تخم سے
ملا ہوا ہوتا ہے اوس شے کا استعمال بچہ شیرخوار کی والدہ یا بچہ کثرت سے کری تو اوس سبب سے وہ
خون زہریلہ بصورت چیچک نمودار ہوتا ہے بسنت رتو یا برکہا رتو مین اور وجہ اسکی یہہ ہے کہ اسی موسم
مین ہنگام پیدائیش سے موافق ہوا کرتا ہے جیسا کہ بسنت رتو مین اور برسات کے موسم مین
وُہی چیچک کے نام ظاہر ہوتا ہے - اب اس امر تحریر شدہ کو بخوبی ثابت کرتے ہین - اول
برہماجی نے اپنے سنگہتا نام پستک مین یہہ شلوک تحریر فرمایا ہے ؂

شلوک

पंचमेपोषणामयेमातुपस्तृष्टपरिपाकयोगाच्छुष्कमपक्वाको
टरसंलग्नविषेसहस्राधिकविंशतिकलांयावद्व कटुतिक्त
कषापलवणाम्लमधुरक्षाररसंपर्कितमवश्यबीजान्वितंय
द्रससंसर्गैः पुनस्तद्रसप्राचुर्य्यभक्ष्यभोज्यलेह्यसेवनतो
धातुगतबीजमंकुरितंभवति यथावसन्तेसकलविजानि
तथेयंमसूरिकेत्याह बद्धधावा त कफपित्तसन्निपातजा ३

ترجمہ

والدہ کے رحم مین پانچوین مہینے جو بذریعہ دو انڈون کے خون حیض کا زہریلہ رہجاتا ہے وہ
خون ایکہزار بیس کلا پر حاملہ عورت کی کہائی ہوئی شے کو خواہ وہ اس شش گانہ مین سے

کوئی ہو بالضرور تخم سے ملا ہوا ہوتا ہے مگر پہر وہی اشیا مخصوص پیدائش سے تا آخر عمر بہیکہ - بہوجیہ - لیہیہ - یعنی چابا جاوے وہ بہیکہ جو زبان سے کہایا جاوے وہ بہوجیہ اور جو زبان اور تالو سے نگلا جاوے وہ بہی بہوجیہ اور جو زبان سے چاٹ لیا جاوی وہ لیہیہ کہلاتا ہے انکے استعمال سے ساتون دہاتون مین سے کسی ایک دہات مین پیدا ہوتا ہے جیسا کہ بسنت رتو مین سب قسم کے تخم اوگتے ہین ویسے ہی یہہ مسکور بہی پیدا ہین پاتی ہے باعث جنکا بادی اور بلغم یا حرارت ہوتا ہے اسی مقدمہ مین بہاردواج یہہ شلوک فرماتے ہین -

شلوک

तिष्यराद्गुरागर्भगतावारीणांसन्निधारकाः तेषुद्वौपादयोर्व्याप्तौ
याभ्यांगर्भस्यपोषणं तयोर्विवरणंगंभीर्य्यात्परिस्त्रुष्यतिशोणितंस्तु
स्फोतद्विषतांयातिस्त्रीणामृतुसमुद्भवं प्रसवेपीडाप्रदन्तासांजीवमा
त्रभयावहं रससंगगतोयातिविजंधातुषुसंस्थितं यदार्तवंपदीय
स्यारसस्यपरिजायते तद्दुष्यारससंपुष्णासर्वेषांस्यान्मसूरिका बा॰
लानांमातृदुग्धस्यविकारेणप्रसर्प्यति यूनांहिरससंपर्कादभावस्त
द्भावतः यथावसन्तेबीजानिसंरोहन्तिक्रमादमी यथाधातुगता
नीहिस्फुटन्तिकालयोगतः सत्यस्यबहवोभेदास्तुष्कार्ईलघुदी
र्घकाः वातपित्तकफोत्पन्नाद्वेदाश्चसन्निपातजा ४ ॥ ॥

ترجمہ

جسکا خلاصہ وہی ہے جو صدر مین بیان کیا گیا ہے تو بہی معنی لکھے جاتے ہین یعنی رحم مین

پندرہ انڈے ہین منجملہ انکی بارہ کا نام دہارک ہے اور دو کا نام پادب ہے جنکی وسیلہ
سے طفل کو رس پہونچتا ہے اور پرورش ہوتی ہے لیکن حمل ٹہیرنے کے بعد ان ہر دو انڈون
مین حیض کا خون خشک ہوکر زہر ہوجاتا ہے اور بہنگام تولد کر عورت کو تکلیف دیتا ہی جو سخت مہلک ہے
اور وہی تو ن دہا تون مین طفل کے گیا ہوا رس کے ہمراہ اپنے وقت پر مسورکا نام روگ
پیدا ہوتا ہے اور لڑکون کو والدہ کے شیر کے ذریعہ سے پہونچا ہوا جیسے بسنت کے موسم
مین تخم سبز ہو پڑتے ہین ویسے ہی بتدریج دہاتون مین پہونچا ہوا وہ تخم مسورکا نام
بیماری کو پیدا کرتا ہے جسکی بہت اقسام ہین۔ خشک۔ تر۔ خورد۔ کلان۔ بادسے بلغم
سے حرارت سے اور سنیپات سے اور اسی امر مذکور شدہ کو بہیڈ نام رکہی بھی
فرماتے ہین۔

شلوک

गर्भाशयेपंचदशाडुराभिधाःनालीनिबद्धायुगपार्श्ववर्त्तिनः तत्रैककः
शुक्लकस्ततःऽपरौद्वौपादयोर्द्वादशधारकामताः संमिश्रितेशोणित
शुक्रपंकजेस्फुटयन्तिवात्याभूमिजाःक्रमादधः यत्कोटरान्तःप्रजन
स्यसंभवःतत्कोटरेजातुजरायुणावृतं आप्यायनीपादपमध्यगास्त्वयं
निबद्धानेमासचतुष्टयोत्तरं नाभेरधस्त्वग्निकराजनिष्पत्तांसंजीविनी
पारसदानतोभृशं लग्नंमहाखोटगतंविषाभिधंजग्धान्नसाजातद्वेरसी
कृतं ईशोपसृष्टंखलुजीवजीवनंसंपुष्यतिस्वात्मगुणंस्वयुग्नले तत्त्वी
शबीजीकृतदेहमध्यगंधातत्वाश्रयंशाप्यमहुःपररसंपदासमूद्वंमधुमाध
वेपुनःमसूरिकाख्यामति यातिविक्रियाम् ॥ ५ ॥

ترجمہ

بہیڈ رکہی جی کا قول بھی مطابق قول برہم سنگہتا و بہار دواج سنگہتا کے ہے۔ لیکن

عبارت مین تفاوت بہت ہے معنے اسکو کون کے یہ ہین - رحم مین کہ جہان بچہ رہتا ہے پندرہ انڈے ہین انکے پیچھے ایک اپیائینی نام ناڑی سب سے ملی ہوئی ہوتی ہے اور اوس ناڑی کے ذریعہ سے والدہ کے معدہ سے رس غذا کا بذریعہ یادب انڈہ کے بچے کے شکم مین پہونچتا ہے اور منجملہ پندرہ انڈون کے ایک کا نام شکرل ہے جسمین منی رہتی ہے اور دو کا نام یادب ہے اور بارہ کا نام دہارک ہے جبکہ دہارک انڈہ سے کوئی انڈہ یا کئی انڈے پہوٹتے ہین تو انکا خون اور منی ملکر حمل ظاہر ہوتا ہے پھر وہی رحم کے بادسی نیچے کے نیچے جس انڈہ مین حمل بچہ قائمی ہوتی ہے اوسکو بہومی یعنے زمین کہتے ہین اور اوسی انڈہ مین حمل کے جیور کے ساتھہ پیچیدہ ہوا ہوا بچہ رہتا ہے اور اوسی اپیائینی نام ناڑی کے درمیان جو دو یادب نام انڈے ہین اون مین جو خود ہی رہگیا ہوا خون خشک ہوجاتا ہے وہ چوتھے مہینے سے زیادہ ناف کے نیچے سے طفل کو تربیت کرنیوالا ہوتا ہے اور اوسی رس سے اوسکی زندگی ہوتی ہے اور وہ خون حیض خشک شدہ درمیانی یادب انڈون کا زہر کہلاتا ہے اور جو برہماجی نے پیدا کیا ہوا غلہ وغیرہ خوراک اوسکی تاثیر جسکو رس کہتے ہین ایشر کی قدرت کاملہ کے سبب اوسکی رسیدسی بچہ کی پرورش ہوتی ہے اور وہی خون خشک شدہ طفل کے شکم مین ساتون دہاتون کے ہمراہ قائمی ہا کر رہتا ہے جبکہ قوت پکڑتا ہے تو موسم بسنت مین مسورکا نام روگ یعنے چیچک کو ظاہر کرتا ہے - پس بعض اسکو وبائی اس باعث سے کہتے ہین کہ کسیکے طفل کو ظاہر ہوتی ہے تو ہمسائیکے طفلون کو بہی نکلنی شروع ہوجاتی ہی اسکا خاص مطلب یہہ ہے کہ جیسے کہ جب تخم کے سرسبز ہونیکا موسم ہوتا ہے تو ہر ایک قسم کے تخم سے بو نکلتی ہے جسکی بو سے اور تخم کہ زمین مین ثابت دبے ہوئے ہین سرسبز ہونے لگتے ہین ویسے ہی یہہ مرض ہی مقیمہ ہے اسکی بو تمام بچونکے مقیمہ تخم کو اوٹھانی لگتی ہے

لیکن ہم اسکو وبائی نہین کہہ سکتے بعضے حکمائے یونان یہی فرماتے ہین کہ کڑوی - ترش - تیز - گرم - خشک وغیرہ غذا کے کہانے سے بدہضمی ہین اور کہانے سے اور دہوپ مین زیادہ رہنے سے اور خون حیض کی خرابی کے سبب سے اور کم وبیش ہونے بلغم باد و حرارت کے یہہ مسور کا نام مرض پیدا ہوتی ہے مگر یہہ سب اشیاء مذکورشدہ ایسی ہین کہ جیسے تخم بوئے ہوئے پر میل وغیرہ اور بارش کا پانی کہ جلدی تخم کو سرسبز کرکے ظاہر کردیتا ہے چنانچہ مادہوی ندان مین لکہا ہے -

شلوک

कट्वम्ललवणक्षारविदाहीरूक्षजीर्ण
ध्यसनातपेषम्व नयास्तदोषेणविपर्य
येणकुप्यन्ति दोषाःपवनादयस्तु ६॥

ترجمہ

معنے اسکے بعینہ صدر مین بیان کئے گئے ہین اور یہی بیان بہاؤ پرکاش کا ہے اور واک بہٹ مین بہی یہی لکہا ہے اسی لحاظ سے اشلوک و معنی نہین لکہے گئے اب اس مرض کے ظاہر ہونیکے جو علامات ہوتی ہین بیان کرتا ہون - شروع اس مرض مین ہونا بخار کا اور کہجلی کا اور سرخی تمام بدن مین - چنانچہ چرک نام پستک مین بہی ایسا ہی لکہا ہے دوسری دفعہ فضول جانکر قلم انداز کیا گیا ہے اور باد و حرارت و بلغم و خون اور گوشت استخوان کو خراب کرکے نہایت سخت مہلکہ پہونسیان اور آبلہ ہائے کو پیدا کرتے ہین - چنانچہ مادہوی ندان نام پستک مین رقوم ہی -

त्वचमाश्रित्यनेरक्तंमांसास्थीनिमहूष्यच घोरान्कुर्वन्तिविस्फोटान्सवज्ज्वरपुरस्सरान् ॥ ७ ॥ *।

ترجمہ

اسکے معنے صدر مین بیان ہو چکے ہین دوسری دفعہ کچھہ ضرورت نہین ہے۔ اور اسی امر کو درگبھہٹ بیان کرتا ہے جسمین کچھہ تفاوت نہین ہے عبارت اسکی یہہ ہے۔

شلوک

त्वक्संभेद्यवहिर्गताश्च पिटिकारूपाणिकुर्वन्तिदुष्टाइह प्रकोपेनदोषमर्मप्रभेदिनः जनयन्तिशारीरेषुपिटिकाबहुधामताः ज्वरोच्छर्दिरतीसारोरक्तांगोतीव्रवेदनास्वेदोतृषारुचिस्त्रासोवैवर्णविकलोरति अस्थिस्फोटांगदाहश्चशोषंकंडूरुचिभ्रमं पिटिकानांपर्वरूपंमुनिभिःपरिकीर्तितम् ८ *

ترجمہ

اسکے یہہ معنے ہین کہ جلد کو پھوڑکر بہت طرحکی پھنسیان باہر آکر اپنی صورت کو ظاہر کرتی ہین اور یہہ بسبب کم و بیشی باد اور حرارت اور بلغم سے مفاصل کو توڑکر پیدا ہوتی ہے یہہ بہت طرحکی ہوتی ہین اور اونکے ساتھہ ہی تپ ہوتا ہے اور قے اور اسہال۔ سرخی تمام بدن مین اور درد سخت اور پسینہ اور عطش اور پیاس اور بدہضمی اور بند ہونا اشتہا کا اور آنا دم کا بدشواری و بیرونقی چہرہ و بیہوشی اور درد مفاصل اور حرارت سوزان کا محسوس

ہونا اور کھجلی اور خیالات فقط واک بہٹ بہی یہی فرماتا ہے اور دیگر پستک ہا مین بہی یہی تحریر ہے۔ اور سوشرت مین یہہ لکہا ہے۔

شلوک

दाहज्वररुजावन्तस्ताम्राभा मसूरिकाः

शाल्मलीकंटकाकाराव्याकफमारुतशोणितम् ९

ترجمہ

اسکے معنے یہہ ہین جبکہ یہہ مرض ہونے کو ہوتا ہے تو اول آدمی کو جلن ہوتی ہے اور تپ اور درد اور شل تانبے کی بدن مین سرخی اور سنبل گنٹی جیسی کانٹے کے موافق پہنسیان نکل آتی ہین جنکا باعث باد اور گرمی اور بلغم ہے یہی خلاصہ نبگ سین مین ہے اشلوک یہہ ہین۔

شلوک

कट्वम्ललवणक्षारविरुद्धाध्यशनाशनै दुष्टनिपानशाकाद्यैप्रदुष्टपवनो
दके क्रूरग्रहेक्षणाच्चापिदेहेदोषासमुद्भवाः जनयन्तिशरीरेस्मिन्दुष्टर
क्तेनसंगताः मसूराकृतिसंस्थानापिटिकास्युःमसूरिकाः पित्तंशो-
णितसंसृष्टंयदासृपयतित्वचं तदाकरोतिपिटिकाःसर्वगात्रेषुदेहि
नां मसूरिकास्तुविज्ञेयापित्तरक्ताधिकाबुधैः तासांपूर्वंज्वरःकण्डू-
गात्रभंगोरतिर्भ्रमः १० ॥ *

ترجمہ

ان اشلوکون کا مطلب تو وہی ہی جو صدر مین لکہا گیا ہے لہذا بیان اونکا دوبارہ لکھنا

بے مناسب جانکر نہین لکھا۔ لیکن اشلوکون مین یہہ زیادہ لکھا ہے کہ بدگرہون یعنے بُرے ستارون وغیرہ کے ہونے سے بہی یہہ مرض حادث ہوتی ہے۔ اِس کہنے مین اگر کوئی سوال یہہ کرے کہ علم حکمت مین گرہون و ستارون کو تعلق کیا ہے تو یہہ بات درست ہے مگر جواب اوسکا یون ہے کہ سورج یا چاند پر راہو اور منگل کی شعاع پڑتی ہو اوس ساعت مین متولد ہوئے ہوئے انسان کو خون کا جوش ہوتا ہے مثال اسکی یہہ ہے کہ جیسے آفتاب کے اوپر یا مہتاب کے اوپر راہ اور کیتو کی شعاع پڑتی ہو تو آفتاب یا مہتاب کی روشنی مین قصور ہو جاتا ہے ایسا ہی اونکی تاثیر قرّہ زمین اور اوسکی پیدا وار پر جسمین پیدا ہوا ہوا انسان بہی شامل ہے ہوتی ہے اور راہو اور منگل کے سائے سے انسان کو یقیناً خون کا غلبہ ہوتا ہے جو باعث ظہور مرض چیچک کا متصور ہے۔ جو متعفن خون سے ہوتا ہے صورت مسور کے سے دانہ کی سی ہوتی ہے اسی باعث سے نام اسکا مسورکا رکہا گیا ہے۔ جب حرارت خون اپنے اصلی اندازہ سے بڑہجاتی ہے تو وہ جلد کو گندہ کرتی ہے اور مسّے اور پُہنسیان ہو جاتی ہین جنکی صورت مثل دانہ مسر اور موُنگ اور ارّوڑ دے کے اور بہ رنگ سرخ چینی ہوتی ہے بعضے اسکو شیتلا کہتے ہین اسمین حرارت اور خون کی زیادتی اور دہا تو و دیگر نقص کم ہوتے ہین انکے ہونے سے اول تپ ہوتا ہے اور کُہجلی اور درد مفاصل شروع ہوتی ہے۔ اب بیان اسکے اقسام اور اونکے نام کا کیا جاتا ہے۔ اس مرض کے چودان قسم ہین لیکن اکثر رکہنیشران نے سترہ قسم بہی مقرر فرمائے ہین وانگ جسکا نام سبرایکا ہے یعنی باد کے غلبہ سے اور پٹی تک جسکو کچھپکا کہتے ہین یعنے حرارت کی غلبہ سے اور شلیکہمک جسکو جالنی کہتے ہین یعنے بلغم کے غلبہ سے اور سرج جسکو مسورکا کہتے ہین یعنے خون کے غلبہ سے اور سنیپات جسکو سرکہیکا کہتے ہین یعنے باد و حرارت و بلغم و خون ان سبکے ایک حالت مین

غلبہ ہونیکے باعث سے اور حرج جسکو کہتے ہین یعنے جلد کے نقصان سے اور ردوماتنک
جسکو رومجا کہتے ہین رس کتا اسی کو ددوہری کہتے ہین- رکت گا اسیکو دور بدہکا اور گت ماز
جسکو ہنڈ کا کہتے ہین- میدجا جسکو انجلدکا- استی جا جسکو ہہو جہا کہتے ہین- مجہا کتا جسکو
مردکہکا اور شکرجا جسکو سلکہن کا- وات ہنجا جسکو شترا کوبما- اور روا اشلیکہجا جسکو شراب
جالنی اور کف ہنجا جسکو کہب جالنی کہتے ہین- اب انکی نشان اور علامتین بیان کیجاتی
ہین-

شلوک

त्वचशोकसवैवर्ण्योनेत्ररोगतथैवच ॥
राजावन्याश्चहृल्लाश्चमन्दपाकाल्पहृयकाः
वातज्वराकृतिप्रायावातिकास्युर्मसूरिकाः ११

ترجمہ

جلد پر ورم کا ہونا- اور بدل جانا رنگ بدن کا- اور درد ہونا چشم کا- اور درد اعضا مین- اور
خشکی بدن کی اور رکنا پہنسیون کا کم اور آنا اون سے بدبو کا اور باد کی تپ کے نشان ہین
وہ پائے جاوین تو یہہ سیتلا باد کے غلبہ سے جاننی چاہئے مگر اسکو عوام للا کہڑا کا کہڑا کہتے ہین
اور شاستر مین شراب کا کہتی ہین جو چیچک حرارت سے پیدا ہوتی ہے اوسکے یہہ نشان ہین-

شلوک

संध्यास्थिपर्वणांभेदःकासःकन्योरतिक्लमः
शोषस्तात्वोष्टजिव्हानांतृस्नावारुचिसंयुता
रक्तापीतासितास्फोटासदाहास्तीव्रवेदना· भवंतिचिरपाकाश्चपित्तकोपसमुद्भवाः १२ ॥

استخوان اور مفاصل مین درد اور سُرفہ اور لرزنا جسم کا اور تمام بدن مین درد اور ہونا
قے کا اور خشک ہونا تالو اور زبان کا اور لبون کا اور ہونا پیاس کا اور دور ہونا اشتہا
کا پیدا ہونا پُہنسیونکا برنگ سفید و زرد و سرخ معہ سوزش و درد سخت اور جلد ہوجانا خشک
اونکا اور جلدی پک جانا اونکا یہہ بسبب حرارت کے ہے اور حکما اسکو حجیکا کہتے ہین
اور عوام اسکو خسرہ کہتے ہین - بلغمی چیچک کا بیان -

شلوک

कफप्ररोकस्तैमित्यंशिरोरुग्गात्रगौरवं हृल्लासस्सा
रुचिर्निद्रानिद्रालस्यसमन्विताः श्वेतास्स्निग्धाःभृ
शंस्थूलाःपांडुराऽमन्दवेदनाः मसूरिककफोत्पन्ना
श्चिरपाकाःप्रकीर्तिता १३ ॥

ترجمہ

بلغم سے سینہ بہاری ہو - سردی بدن - درد سر - گرانی اعضا - آنا آب کا موںہہ سے اور سُستی
بدن کی - دور ہونا اشتہا کا - اور آنا خواب کا اور ہونا پُہنسیون کا برنگ سفید و چکنی - اور فربہ
خاکی رنگ کی - اون مین ہونا درد کا تہوڑا تہوڑا - یہہ بلغم کی چیچک کے علامات ہین مگر
یہہ خشکی جلدی سے نہین پکڑتی اسکو حکما جالنے کہتے ہین عوام وہسل کہتے ہین خون
کی چیچک کا بیان -

شلوک

विड्भेदश्चांगमर्दश्च दाहतृष्णारुचिस्तथा ।

सुरवपाकोद्विपाकस्स्वज्वरः तीव्रस्सदारुणः ॥
रक्तजायांभवन्त्येते विकारापित्तलक्षणा १४ ॥

ترجمہ

یعنے اوس قسم کی چیچک جو بسبب جوش خون کے پیدا ہوتی ہے۔ آنا اسہال کا پہچیش سے تہوڑا تہوڑا۔ اعضاؤن مین درد۔ اور ہونا گرمی کا اور زیادہ ہونا پیاس کا۔ دور ہوجانا اشتہا کا۔ بے رغبتی ہر ایک چیز سے۔ اور ہونا تپ سخت کا اور جو علامتین گرمی کی ہین وہ بدستور پائی جاوین تو خون کے غلبہ سے جاننی چاہئے اسکو حکماء مسورکا اور عوام لوگ بڑی ماتا کہتے ہین۔ سیناتج چیچک کا بیان۔

شلوک

नीलाश्चपिडिकाविस्तीर्णामध्येनिम्नामहारुजा
चिरपाकाश्तिस्रावाद्भूतासर्वदोषजा केचित्तु
लोहितानाश्चप्रवालाभातथाजंबूफलोपमा अल
सीफलसमाश्चैवमस्सूरिकास्सन्निपातजा १५ ॥

ترجمہ

سب اخلاط کے غلبہ سے پیدا ہوئی چیچک کے یہہ نشان ہین رنگ پہنسیون کا نیلہ۔ اور بڑی بڑی لمبی۔ اور درمیان مین عمیق۔ درد سخت۔ دیر سے خشک ہوتی ہین۔ اور آنا بدبو کا۔ اور پہنسیان بہنے لگتی ہین۔ اور کئی حکما یہہ بہی فرماتے ہین کہ سرخ رنگ کی یا مونگی کے رنگ جیسی۔ یا جامن کے پہل کے رنگ یا السی کے پہول کے موافق رنگ کی پہنسیان ہے،

سنپاتی ہوتی ہین اسکو حکما سارہ کہیکا کہتے ہین عوام مین یہہ بہی بڑی ماتا کے نام سے مشہور ہے۔ چیچک کا بیان۔

شلوک

कंठरोधोरुचिनंद्राडालापारतिसंयुता : उश्रिकि
त्सासमुद्दिष्टाःपिडिकाश्चर्मसंज्ञिका : १६ ॥

ترجمہ

بند ہوجانا حلق کا اور نکلنا چیچک کا مثل دانہ ہاے خشخاش کے۔ خاصکر گلو مین اور بدن مین کم۔ اور ہونا کمی رغبت غذا کا۔ اور ہونا عطش کا۔ اور بکنا۔ اور ہونا سخت درد کا۔ اسکی دوا مشکل ہے۔ اسکو حکما رچیرجچ یوترنی بہی کہتے ہین اور عوام مین تورکی کے نام سے مشہور ہے۔ مگر اسکا عمر پر مدار نہین ہے کیونکہ اسمین وہی تخم باہری جلد مین آجاتا ہے تو وہ نازک تخمون کے طرح پر کہ جلدی پیدا ہوکر جل جاتے ہین اور زمین کو خراب کرکے کلر بنادیتے ہین ویسے ہی جسم کو یہہ بہی بگاڑ دیتی ہے۔ رومون یعنی موہائی مین سے ہوئی ہی چیچک کا بیان۔

شلوک

रोमकूपोन्नतिसामारोगिएयाकफपित्तजा :
कासारोचकसंयुक्तासमांत्योज्वरश्र्विका : १७

ترجمہ

موئے ہاے کی بدن مین پیدا ہوتی ہین۔ یہہ بہی بلغم اور گرمی سے ہوتی ہین۔

ساتھ ہین ہونا سُرفہ کا - کھانے پر رغبت نہین رہتی اسکو موئی ہائے سے پیدا ہوئی ماتا کھتے ہین اور عوام مین ہسنی کہیلنی کہتے ہین یہہ جلد علاج پذیر ہے - رس گت کا بیان یعنیٖ اوس قسم کی چیچک کا بیان جسکا تخم رس مین ہوتا ہے -

شلوک

स्फोटाः श्वेतारुणाभासा नीव्रवेदनयान्विताः

कठिनाश्चिरपाकाश्च भवन्ति रसतम्भवाः १८ ॥

ترجمہ

اس مین پیدا ہونا خشک پہنسیون کا - اور سرخ رنگ - اور درد سخت کا - اور ہونا پہنسیونکا سخت - اور پکنا - اور خشک ہونا اونکا دیر سے اس چیچک رس گت یعنی پانی طلنی کہ انسان مین ہی دہاتو ہے اسکو حکما بدرہرو کا کھتے ہین - بیان اوس قسم کی چیچک کا جسکا تخم خون مین ہوتا ہے

شلوک

रक्तजमाह

रक्तस्या लोहिताकाराः शीघ्रपाकतनुत्वचा ॥

साध्यानात्यर्थ्यदुष्टाश्च भिन्नारक्तंस्रवन्ति च १९ ॥

ترجمہ

رنگ سرخ کی پہنسی جلدی پکنی لگ جاوین اور خشک ہو جاوین اسکا نشان بعد صحت مٹجاتا ہے اسمین کسیطرح کا خطر نہین ہے اور انسان کو آرام رہتا ہے کوئی سخت تکلیف نہین ہوتی ہے

ان پھنسیونسی خون جاری رہتا ہے اسکو حکما دو رہند کا کہتے ہین اوس قسم کی چیچک کا بیان جسکا تخم ماس یعنے گوشت مین قایم ہوکر پیدا ہوتی ہے۔

شلوک

अथनिद्दिष्टामांसस्थाःऽऽह

मांसस्थाकठिनास्निग्धाचिरपाकाघनत्वचः गात्रस्थू

लाविशंकंडूतृष्णाज्वरसमन्विताः ॥ २० ॥ *

ترجمہ

مطلب اس اشلوک کا یہہ ہے۔ جو پھنسیان اس مین پیدا ہوتی ہین وہ سخت اور چکنی ہوتی مین اور دیر مین پکتی ہین اور دیر مین خشک ہوتی ہین اور آپسمین ملی ہوئی ہوتی ہین۔ اعضاء جسم مین درد ہوتا ہے اور خارش ہوتی ہے پیاس بہت لگتی ہے بخار تند ہو جاتا ہے۔

میدا مین پیدا ہونیوالی سیتلا کا بیان۔ میدا اوس گوشت کو کہتے ہین جو ہڈی کے اوپر ہوتا ہے

شلوک

मेदजमाह

मेदोजामंडलाकारामृदवःकिंचिडन्नता पिंडि

कास्निग्धस्थिरास्थूलाज्वरकंडूसमन्विता २१

ترجمہ

یعنی پھنسیان اس بیماری کے چکلیدار ہوتی ہین اور ملایم ہوتی ہین اور تھوڑی اونچی اور چکنی اور بڑی بڑی ہوتی ہین اور کسیقدر پھٹی ہوئی ہوتی ہین بخار بہت ہوتا ہے اور خارش بہت ہوتی ہی وید اسکو بنجلا کہتے ہین۔ ہڈی مین ہونیوالی چیچک کا بیان۔

شلوک

अस्थिजमाह:

अस्थिस्थापिडकाकुर्युःभ्रमदाहंज्वरंतृषां छिन्द

न्तिमर्मसर्वाणाऊडनिःप्रणाहरन्तिच २२ ॥

ترجمہ

یعنی ایسی سیتلا مین توہم بہت ہوتا ہے اور پہنسیو نمین جلن بہت ہوتی ہے بخار شدید ہوتا
ہی پیاس بہت لگتی ہے اور ایکسو سات جرم یعنی نازک چیزین جو ویدک مین لکھی ہین اونکو صدمت
سخت پہونچتی ہے موت کی نشانی ہے۔ ہڈی کے اندر مغز استخوان مین کی سیتلا کا بیان

شلوک

मज्जजमाह:

मज्जजाभृशसंमोहवेदनापरिसंप्लुताः छिन्द

न्तिमर्मधामानिप्राणानांमाशुहरन्तिच २३ ॥

ترجمہ

یعنی اس مرض مین بیمار کی دل مین سہوہ بہت پیدا ہوتا ہی ہر پہنسی مین درد ہوتا ہے اور
اوسکی شدت سے بہی مثل مذکورہ بالا اوبت کی جان پر آفت بر پا ہوتی ہے اور بہت جلد نقصان
ہو جاتا ہے اس سیتلا کا نام مُردکہکا کہتے ہین۔ نطفہ مین پیدا ہونوالی سیتلا کا بیان۔

شلوک

शुक्रजमाह:

पक्वाभापिडकास्निग्धाऽल्पदाणात्यर्थवेदना सैमित्यारतिसंमो

हदाहोन्मादसमन्विताः शुक्रजायांमसूर्यातुलक्षणानिभवन्ति

हि निर्दिष्टंकेवलेचिह्नंहश्यतेननुजीवनः ॥ २४ ॥ ÷॥

ترجمہ

پہُنسیان زرد رنگ کی اور چکنی اوبا ہم ملی ہوئی پیدا ہوتی ہین اور درد شدت سے ہوتا ہے ہر پہُنسی مین سوئیان سی چبتی ہین اور اوسکی تکلیف سے آدمی حیران اور افسردہ ہوجاتا ہے اور دوسرے حد تیسرے دن تک بیمار ضایع بھی ہوجاتا ہے۔ اسکا نام ہندی ویدشُکلکھنکا کہتے ہین صفرا اور سودا سے مرکب ہوکر جو سیتلا پیدا ہوتی ہے اوسکا بیان۔

شلوک

वातपित्तजमाह॰

मसूरिकाभिभूतोयोभृशंघ्राणेननिःश्वसेत् सभृशंतय

जतिप्राणांस्तस्मावान्वातपित्तजा ॥ २५ ॥ ❖

ترجمہ

اس مرض مین جتنی مخرج و منفذ جسم مین ہین سب رُک جاتے ہین اور دم اُکھڑ جاتا ہے۔ پیاس بہت لگتی ہے اور ایسی تکلیف ہوتی ہے کہ جان انسان کی بہت جلد ضائع ہوجاتی ہے۔ اسکی پہنسیون کی شکل کچھوے کی پیٹھ کی سی ہوتی ہے۔ نام اسکا ویدشراب کورا کہتے ہین۔ سودا اور بلغم سے ملی ہوئی سیتلا کا بیان۔

شلوک

वातश्लेष्मजमाह॰

कासोहिक्काप्रमोहश्चज्वरस्तीव्रःसदारुणः प्रलाप

श्वारतिमूर्च्छातृष्णादाहोनिघूर्णता वातश्लेष्मभवा

श्नापिकाडूम्रूकमिवावृता ॥ २६ ॥ ७ ॥

ترجمہ

اس مرض مین بفور پیدا ہونے کے کھانسی اور ہچکی ہو جاتی ہے - بخار شدید ہو جاتا ہے گرمی بہت ہوتا ہے بکواس بہت ہوتی ہے اور تمام جسم مین درد شدید ہوتا ہے حتی کہ غش ہو جاتا ہے سوزش بہت ہوتی ہے اور پیاس شدت سے لگتی ہے اور حلق مین بلغم جمع ہو کر گھون گھون کی آواز نکلنی لگتی ہے خارش بہت ہوتی ہے اور تمام پہنسیون سوئیان سی چبتی مین جالی کی طرح پہنسیان پہیلی رہتی ہین اور بیالے کیطرح اونچی رہتی ہین نام اس سیتلا کا شراب جالنی کہتے ہین - آرام ہو جاتا ہے مگر دیر مین - صفرا اور بلغم سے ملکر سیتلا پیدا ہونیوالی کا بیان

شلوک

सुखेनप्रसवेदक्तंतथाघ्राणेनचक्षुषा कण्ठ

घुघुर्घुरंक्लत्वाश्वसतिचातिदारुणां मसूरि

काभिभूतस्यपश्येतानिभिषग्वरः लक्ष

णानिप्रहश्यनोनदद्यात्तत्रभेषजम् २७।

ترجمہ

اس مریض کے ناک آنکھہ موہنہ سے اکثر خون برآمد ہوتا ہے اور حلق مین گھون گھون کی آواز آتی ہے دم بہت تیز چلتا ہے نقصان جلد ہو جاتا ہے - لاعلاج ہے - اسکا نام

ویدک مین کہپ جالنی ہے پہنسیان اسکی شال جالی کے ہوتی ہین اور کچہوے کی پشت کی
مانند اوپر کو اوٹہی ہوئی ہوتی ہین۔ مرض سیتلا کے معاون سبب

شلوک

मसूरिकान्तेशोथः स्यात्कूर्परेमणिबन्धके ।
ततश्चांशफलकेचापि उष्मिकिस्त्यः सदारुणः २८

ترجمہ

اس مریض کے جسم مین ورم ہوجاتا ہے جس مریض کے پشت دست اور گہٹنون اور شانون
اور سر پہ ورم ہوجاتا ہے اوسکے جینے کی امید نہین ہوتے ایسے مریض کا علاج فضول
ہی کہ وہ ہرگز نہین بچتا ہے۔ جملہ اقسام سیتلا مین تین قسم کے ہوتی ہین۔ ایک جلدی
آرام ہوجانیوالی۔ دوسری دیر مین آرام ہوجانیوالی۔ تیسری لا علاج اور مہلک۔ جلدی
آرام ہونیوالی سیتلا کا نام

شلوک

सुखसाध्यमाह ।
त्वगातारक्तजाचैवपित्तजाश्लेष्मजास्तथा पित्त
श्लेष्मान्विता रोगा सुखसाध्यामसूरिकाः २९

ترجمہ

یعنی جو سیتلا جلد اور خون مین اور صرف صفرا اور بلغم سے یا ملی ہوئی بلغم اور صفرا سے ہوتی ہے
اوسکو جلد آرام ہوجاتا ہے۔ دیر مین بہت تردد سی آرام ہوجانیوالی سیتلا کا بیان۔

شلوک

कष्टसाध्यमाह ।

वातजावातपित्तोत्थाःश्लेष्मवातकृताश्चयाः रसगामांसगाश्चैवपित्त श्लेष्मभवन्तिच कृच्छ्रसाध्यमतायस्माद्यत्नादेतानुपाचरेत् ३०

ترجمہ

یعنی جو سیتلا سوداوی مادہ سے اور سوداوصفراوی ہوئے مادہ سے اور سوداوبلغم سے اور رس مین اور ماس مین اور بلغم وصفرا سے پیدا ہوتی ہین دیر مین آرام ہوتا ہے - مار وینے والی سیتلا کا بیان

شلوک

असाध्यमाह ।

असाध्याःसन्निपाताःकाश्चित् काचित्जंबूफलोपमाः लोदला हजालनिजाभाकाश्चित् अलसीफलसन्निभाः आसां ३१ ।।

ترجمہ

سرسام سے پیدا ہونیوالی سیتلا اور مونگہ کے رنگ کے دانونوالی سیتلا اور جس سیتلا مین دانہ جامن کے رنگ کے پیدا ہوتے ہین - یا مثل جال لوہے کے ہوتے ہین اور السی کے پہول کے رنگ کی ہا تا او اور سب سیتلا سوائے قسم مذکورہ بالا کے سب جان کے ضایع کرنیوالے ہین یہان تک بیان ہر قسم کی سیتلا کا معہ اونکی پہچان یعنے علامات کے ہوچکا آگے اونکے علاج کا بیان لکہا جاتا ہے -

بیان چیچک کے علاج کا کتب مذکورہ بالا سے

چرک گرنتہہ مین لکہا ہے کہ جب چیچک کا موسم شروع ہو تو بچونکے تمام بدن پر صندل سفید کا لیپ کرادے - دوم گرنتھ برند مین لکہا ہے کہ انبلی کا تخم اور ہلدی پانی مین گہسکر بچہ کو پلادے - اس ترکیب سے اول تو چیچک نکلتی ہی نہین اور اگر نکلتی ہے تو بہت کم نکلتی ہے - سوم شال ملی درخت کے کانٹے اور شونا گ درخت کا پوست ان دونو کو گہوٹکر بچہ کے تمام بدن مین لیپ سات دفعہ کرے تو چیچک ہرگز نہ نکلیگی یہہ نسخہ کام دہین پدہتی گرنتہ مین لکہا ہے - چہارم گولوی ایک بوٹی ہے اوسکو پیسکر سات دفعہ تمام بدن پر لیپ کرے تو چیچک کبھی نہین نکلیگی یہہ نسخہ گرنتہ تودڑانند مین لکہا ہے - پنجم شال ملی درخت کا تخم اوسی درخت کے نیچے زمین مین ایک گڑہا کہود کر جو تقریبًا ڈیڑہ فٹ مکعب ہو اوسمین اوس درخت کے تخم کو بہر دے اور اوسی درخت کی ایک لکڑی کاٹ کر بمقدار اوس گڑہے کے اوسکا مونہہ بند کردی اور ہر چہار طرف اوسکے موم لگا دے تاکہ اوسکا رس نکلنے نہ پاوے اور چالیس یوم تک اوسکی حفاظت کرے بعد اوسکے ان بیجونکو نکال کر سایہ مین خشک کرے پہر اون مین سے سات بیجونکو ہمراہ حلوا کے ایک ہفتہ مین کہلا دے اسطرح ایکماہ مین چار دفعہ یعنی ہر ایک ہفتہ مین سات سات بیج کہلا دے تو بچہ کو کبھی چیچک نہ نکلیگی یہہ نسخہ میرے خاندان مین کئی پشت سے تجربہ کیا ہوا ہے اور یہہ نسخہ گرنتہ برہم ستا مین لکہا ہوا ہے اور جس صاحب کو اس دوا کی ضرورت ہو تو اکبری منڈی سندر پنڈت جنار دہن سے بذریعہ چٹہی یا آدمی کے منگالے -

چیچک کے شروع ہونیکے وقت جو بخار ہوتا ہے اوسکا علاج کیسر یعنی زعفران بچہ کو بمقدار ایک سرخ سے لیکر دو سرخ تک کہلایا جاوے - موتی خورد بمقدار ایک سرخ سے لیکر دو سرخ تک بچہ کو کہلائے جاوین اور سات دانہ منقے کے بہی کہلا دئے جاوین اور مکان صاف مین بچہ کو رکہا جاوے اور ہر طرح کی حفاظت کرے یہہ سب باتین گرنتہ برند مین لکہی ہین اور جب چیچک نکل آوے تو بچہ کو پانچ یا سات یا دس یا بیس یوم تک حفاظت مین رکہے اور اوس جگہہ گندہک کی دہونی دے یا

حرملی کے تخم کی یا چہال بورہ یا نیم کی لکڑی کی دہونی دے اور نیم کی شاخون سے اوسکی
مکہی وغیرہ اوڑادے اور اوسکے نیچے روئی دار ملایم پارچہ بچہاوے یا اوسکے نیچے اپرنے اوپلہ
کی خاک بچہاوے اور اوسکو پانی سرد پینے کو دے اور واسطے کہانیکے دال مونگ ایسی ملایم
خوراک دے یہہ سب باتین بہاؤ پرکاش گرنتہ مین لکہی ہین۔ چیچک کی سترہ قسم ہین اونکا علاج علیحدہ
علیحدہ طور پر لکہا جاتا ہے۔ اول نام اس چیچک کے بیان کئے جاتی ہین اول شترابکا[1]۔ کچپکا[2]
جالنی[3]۔ شوکا[4]۔ سرکہپا[5]۔ پوٹکنی[6]۔ رومجا[7]۔ ودہڑی[8]۔ اوہردکا[9]۔ پنڈکا[10]۔ سوپہل کا[11]۔ جہوجہپا[12]۔ ندہرکا[13]
شلنگکا[14]۔ شراب کورما[15]۔ شراب جالنی[16]۔ کچہت جالنی[17]۔ اول علاج شترابکا چیچک کا گلو۔ موتہا درخت کا پوست۔
منقی۔ کہوی گہاس۔ انار کا پوست۔ ان سب چیزون کو برابر وزن لیکر ایک تولہ سے تین تولہ جوشاندہ
بناکر اور قند سیاہ کا میٹہا ڈالکر بچہ کو پلاوے تو شترابکا چیچک سے بچہ جلد صحت پاویگا۔ تجنون درخت
کا پوست بورادہ چوب یار۔ لاکہہ چپڑا۔ پنبہ دانہ کا مغز۔ مٹہا تیلیہ۔ روغن زرد۔ دمرچ۔ برہمی بوٹی۔
سوچلی بوٹی۔ ان سب کو ملاکر برابر دہوپ بناکر آگ پر دہولی بچہ کو دی اور اوس مکان مین جس مین کہ
بچہ کو رکہتے ہون دہونی دے۔ تو شترابکا چیچک سے بچہ جلد صحت پاویگا۔ اور یہہ دہوپ ہر ایک چیچک کو
فایدہ کریگا۔ اور یہہ نسخہ نگہسین گرنتہہ مین لکہا ہے۔ مجیٹہہ درخت بڑ کی کونپل۔ سرس درخت کا پوست
گولر کا پوست۔ ان چارون چیزونکو روغن زرد مین ملاکر بچہ کے بدن پر لیپ کرے تو شترابکا چیچک سے بچہ جلد صحت
پاویگا۔ یہہ نسخہ گرنتہہ بہاوپرکاش کا ہے۔ غذا چیچک شترابکا کی چاول قسم اول جو سال گذشتہ کے ہون
اور مونگ یا دال مونگ یا دال موٹھ۔ مصری اور منقی۔ اور گرم مزاج کی چیز کم نمک بچہ کو کہلاوے یہہ منقولہ
گرنتہہ بہاوپرکاش کا ہے

علاج چیچک کچپکا

پہول مسی جوشاندہ پینے سے کچپکا چیچک اچہی ہوجاتی ہے۔ برگ پان کا پانی نکالکر پلاوے۔ تو کچپکا چیچک سے

بچہ بہت جلد صحت پاوے - پوست درخت نیم - شاہترہ - زخم حیات کے پتے - برگ ٹہبول صندل سرخ
صندل سفید - خس - گوار گندل - آنولہ - برگ پان - ان دس چیزون کو برابر وزن لیکر
جوشاندہ کرکے پلاوے تو بچہ کو چیچک کچھیکا سے جلد صحت ہووے یہہ تینون نسخے گرنتہ برند کے
ہین - درخت سرس کا پوست - گولر درخت کا پوست پیپل درخت کا پوست - بوہڑ درخت کا
پوست - بیج کنول پہول - ان پانچون چیزون کو باریک پیسکر اور مکہن مین چرب کرکے بچہ
کے بدن پر لیپ کرے تو کچھکا چیچک سے بچہ جلد صحت پاوے خوراک اسکی چاول نو دال
مونگ بدون چہلکہ و ساگ پالک و مکہن اور دہی کو مٹہہ کرکے بدون نکلنی مکہن کے پلاوے اور اور سب چیزین
دین اور ہر ایک گرم چیز کا پرہیز کرے یہہ منقولہ چکروت گرنتہ کا ہے -

علاج جالنی چیچک یعنی بلغمی کا

۱ وشن مول و جنتر درخت کی بیخ یعنی زواسن و کہرنیٹی لوبٹی و جنس و دہاما شہو جوانتہ و گلو و گلشنیز و ناگرموتھا ان
۷ چیزونکو برابر لیکر جوشاندہ کرے اور شہد خالص ملاکر بچہ کو پلاوے تو چیچک جالنی سے جلد صحت پاوے
یہہ نسخہ لوک جنبت امنی ہین لکہا ہے - ۲ چرائتہ و ناگرموتہہ و برگ پان و ترپہلہ و اندرجو و پیلاپان و برگ نیب
دانتھی و برگ پٹہول ان گیارہ چیزونکو برابر وزن لیکر جوشاندہ کرے اور شہد خالص ملاکر بچہ کو پلاوے تو بچہ چیچک
جالنی سے جلد صحت پاوے یہہ نسخہ بہک سین گرنتہ کا ہے - ۳ دہی اور ستو جو ملاکر لیپ کرے تو چیچک جالنی سے
بچہ جلد صحت پاوے یہہ نسخہ گرنتہ ویدرہس کا ہے - خوراک چیچک جالنی کی - بیسن کی ہر ایک چیز بنی ہوئی خواہ
نمک دار یا میٹھی اور بنی ہوئی روغن زرد اور نخود بریان کی کہیل اور نخود آب اور باجرہ کی کہچڑی و چاہ و شہد
و مصری اور جو جو اشیا بلغم کو دور کرنیوالی ہین دیجاوین اور یہہ منقولہ منتھ بدنت گرنتہ کا ہے -

مشو کا چیچک کا علاج یعنی دموی مزاج کا

ستولہ وتھوا۔ ان دونو چیزونکو برابر وزن لیکر اور جوشاندہ بناکر شہد خالص ملاکر بچہ کو پلاوے۔ تو چیچک مشوکا سے جلد صحت پاوے۔ یہہ نسخہ گرنتھ ویدکہول کا ہے۔ برگ مہندی وپت پاپرہ وعناب ولائتی انکا وزن برابر لیکر جنسیاندہ کرے اور شہد خالص ملاکر بچہ کو پلاوے تو چیچک مشوکا سے جلد صحت پاوے۔ صندل سرخ وزہر مہرہ و نگہ بہیرڑہ ان تینون چیزونکو سرد پانی مین گہسکر بچہ کے بدن پر لیپ کرے تو بچہ چیچک مشوکا سے جلد صحت پاوے یہہ دونو نسخہ عرک پرکاش کے ہین۔ خوراک اسکی جو چیچک چیچک کے ہے وہی اسکی بھی خوراک ہے۔

علاج چیچک بہرکیکا یعنی بہرامی

اول تو یہہ لاعلاج ہے تو بھی اسکا علاج لکھتا ہون۔ باکچی کو پیسکر اور عرق ادرک مین ملا اور جوش دیکے بچہ کے بدن پر مالش کرے تو یقین ہے کہ صحت ہوگی یہہ منقول شسترگرنتھ کا ہے۔ درخت نیب کا پہول ودرخت نیب کا پہل وبرگ درخت نیب وپوست درخت نیب وبیخ درخت نیب وہلدی وچوب ہلدی وپوست ہلیلہ وپوست بلیلہ ومکسر آنولہ وزنجبیل وفلفل دراز وفلفل سیاہ وبرہم بوٹی وگوکھرو ودمنگ بہلاوہ وچتران دواور ونگ وکشتہ فولاد وسالی وگلو وباکچی وبغز املتاس ومصری وگوہٹہ واندرجو وکتھہ وبرگ زخم حیات ان سب چیزونکو برابر وزن لیکر باریک پیسکر ناگرموتھہ کے جوشاندہ مین ان سبکو سات مرتبہ ترکرے اور پہر برگ نیب کے عرق مین ان سب چیزونکو سات مرتبہ ترکرے پہر بہکڑہ کے عرق مین ان سب کو سات مرتبہ ترکرے پہر سایہ مین خشک کرے اور خوراک اسکی ۴ ماشہ سے لیکر ایک تولہ تک شہد خالص مین ملاکر چٹاوے تو بچہ کو چیچک سرکیکا سے جلد صحت ہووی اور بھی نسخہ سترہ قسم کی چیچک پر مفید ہوگا۔ یہہ نسخہ گرنتھ برہم سنگتا مین ہے۔ اور برہما جی نے مارکنڈے جی کو سنایا ہی خوراک اسکی وہی ہے جو چیچک کچپکا وجالنی مین لکہی ہے۔ اور اسکی حفاظت ہر ایک قسم کی کرنی چاہیے یعنے ہوا وبادل وبجلی وغیرہ سے

علاج پوتلنی چیچک کا

اس چیچک والی بچہ کو گلی مین پہول چنبیلی کا ہار ڈالا جاوے اور اوسکی بچہونے کے اوپر پہول بچہائے جاوین اور سفید پارچہ اوپر بچہونیکے بچہایا جاوے اور سفید کپڑے پہنائے جاوین اور کسیطرح کی بو اوسکے پاس نہ آوے۔ فقط چنبیلی کے خوشبوسے اوسکا دماغ تر رہے تو چیچک پوتلنی سے جلد بچہ صحت پاوے۔ خوب کلان ۶ ماشہ ایکدفعہ اسکو کہلاوے آب سرد کی ساتہہ اسی طرح ایک یوم مین دو مرتبہ یعنی صبح و شام کہلاوے تو چیچک پوتلنی سے جلد صحت پاوے۔ توتی خورد ۴ ماشہ سات دفعہ کرکے کہلاوے آب سرد کے ساتہہ تو پوتلنی چیچک سے جلد صحت پاوے یہہ نسخے گرنتہ لنک بش کے ہین اور خوراک اسکی وہ ہے جو بچہ کا چیچک کے لئے لکہی گئی ہے۔

علاج چیچک رومجا

اول تو اس چیچک کے علاج کی ضرورت نہین ہے۔ کیونکہ یہہ چیچک تیسرے یا پانچوین دن اچہی ہوجاتی ہی۔ برگ مہندی آب سرد مین تر کرکے اسکا خیسانده مصری ڈالکر پلاوے تو چیچک رومجا سے صحت پاوے عناب ولائتی۔ منقی۔ کیسبر۔ شاہ تره۔ انگور آب سرد مین خیسانده کرکے اور مصری ڈالکر پلاوے تو رومجا چیچک سے جلد صحت پاوے۔ بیخ سرکنڈا اوسکی دہونی مکان سکونت بچہ مین دیوے اور خوراک نرم یعنے دال مونگ و چاول دیوے رومجا چیچک سے بچہ جلد صحت پاوے یہہ نسخہ و ترکیب گرنتہ بیگ سین مین درج ہے۔

علاج چیچک دروہری

پنج موتھوا - ترپھلہ - کھوی گھاس - دارچینی - سبگ کنول گٹہ - خس - مجیٹھہ - لودھر - ان سب چیزون کو وزن برابر لیکر پانی مین پیسکر بچہ کے بدن پر لیپ کرے تو درو ہری چیچک سے جلد صحت پاوے اپرنے اوپلے کی راکھہ آبلہ پر لگاوے یا اوسکے بچھونے پر راکھہ بچھاوے تو درو ہری چیچک سے صحت ہو - سندھور - اور موم ان ہر دو چیز کو ملاکر دھونی بچہ کو دیوے تو درو ہری چیچک سے صحت پاوے یہہ نسخے کنک بلاس کے ہین خوراک اسکی نخود برابر یان کی کہی ہے -

علاج چیچک دربھدر کا

ہلدی کو سرد پانی مین گھسکر چار یا چھہ ماشہ تک بچہ کو پلاوے تو دربھدر کا چیچک سی صحت پاوے - صندل سفید - برگ بانسہ - ناگرموتھہ - گلو - منقی ان سب چیزون کو برابر وزن لیکر جوشاندہ کرکے شہد خالص ملاکر بچہ کو پلاوی تو دربھدر کا چیچک سے صحت پاوی - کیلہ کے پانی مین سفید صندل گھسکر پلاوے تو دربھدر کا چیچک سی صحت پاوے - اس چیچک والی بچہ کے مکان کے باہر دروازہ پر برگ نیب باندھ دے اور نیب کی ڈالی سے اسکی مکھیان اوڑاوے اس چیچک والے بچہ کو خوراک بہت تھوڑی اور نرم دے کیونکہ اسکو بہی بہیڈرکہی نے لاعلاج لکہا ہے -

علاج پنڈ کا چیچک کا

منقی - کوراسک - چھوہارہ - برگ پٹول - پوست نیم - برگ بانسہ - کہیل دہان - آنولہ - جواسا - ان سب چیزون کو برابر وزن لیکر جوشاندہ کرکے اور مصری ملاکر بچہ کو پلاوے تو پنڈ کا چیچک سے صحت پاوے - فلفل دراز - شاہترہ - پوست نیب - صندل سرخ - صندل سفید گلو - آنولہ - کوارگندل - برگ بانسہ - خس - تخم سرس - ان سب چیزونکو وزن برابر لیکرا اور مصری ملاکر

جوشاندہ بناوے اور بچہ کو پلاوے تو پنڈ چیچک سے صحت پاوے - کہوی گہاس - آندرجو - اندولو
چیزونکو لیکر مصری ملاکر جوشاندہ کرے اور بچہ کو پلاوی تو پنڈکا چیچک سے جلد صحت پاوے - یہہ تینون
نسخے گزشتہ ہنگ سین کے ہین اور خوراک اسکی جیسی پچھی لکھی ہے ویسی ہی ہے -

علاج سوپھل کا چیچک کا

ملٹھی - ترپہلہ - کہوی کہاس - دارچینی - دال ہلدی - گل کنول - تودہر - مجیٹھ - ان سب چیزونکو
برابر لیکر اور سرد آب مین گہوٹ کر لیپ کرے یا اسی پانیکی ملاس دے یا آنکہون مین انجن کرے
تو سوپہلکا چیچک سے جلد صحت پاوی - کتہ کا جوشاندہ کرکے نیم گرم تہوڑا تہوڑا پلاوے - تو سوپہلکا
چیچک سے صحت پاوے - تنجدرختبل - دارچینی - ترپہلہ - دارہلدی - ان سب چیزونکو جوشاندہ
کرکے گیولوچن ملاکر بچہ کو پلاوے تو چیچک سوپہلکا سے صحت پاوی - یہہ تینون نسخے گزشتہ ہنگ
سین کے مین خوراک اسکی جیسی پیچھے لکھے ہے ویسی ہی ہے -

علاج چیچک مھوچہا

جو اودبات پچھی سوپہلکا چیچک کے واسطی بیان کی ہین وہی مھوچہا چیچک کے واسطے کافی ہونگے

علاج چیچک مدہرکہا وشلکھنکا

سونٹہ کا جوشاندہ کرکے اور اوسمین گوگل وشہد خالص ملادی اور بچہ کو پلاوے تو یہہ دونو چیچک
سی صحت پاوے - اندو تو چیچک والی بچہ کی لئے عمر بڑہاپی والی جب ہوم دان کرداوے کیونکہ یہہ مشکل سے
اچھی ہونیوالی ہے - اور کئی حکما لا علاج بھی کہتے ہین - ہاتھی کے لید کی دہونی دی اور ان دونو چیچک

والے بچہ کو اکیلا رکہے اور کسیکو اوسکے نزدیک نہ آنے دے کیونکہ ان دونو بیماری والے بچہ کا مغز نہایت ناطاقت ہوجاتا ہے کسی دوسرے آدمی کے پارچہ کو ہی خوشبودار چیز لگی ہوئی ہو تو اوسکی بوبہی اوس مریض کا مغز بگڑکر چہینک آنا شروع ہوجاتی ہین۔ بسبب چہینک آنیکی تمام بدن کو تکلیف ہوکر آبلہ مین سے پانی رسکر بدنکو بگاڑ دیتی ہے اور بدبو آنے سے بھی ویسا ہی حال ہوتا ہے اس سے کسی کو بچہ کے نزدیک نہ آنے دے اور ہر ایک قسم کی حفاظت کرے جہانتک بن سکی یہہ نسخے بہگسین گزشتہ کے ہین۔ علاج چیچک ہای شراب کورما و شراب جالنی و کہپ جالنی ان تینون چیچک کا علاج وُہ ہے کہ جو پہلے چیچک شرابکا و کہپکا و جالنی کا لکہہ چکا ہون پرہیز و خوراک بھی وہی ہے جو اون تینون کا ہے۔

بیان چیچک کا کتابہائے ڈاکٹری کے بموجب

ڈاکٹر لیٹر صاحب کی پریکٹس کا ترجمہ جسکو اکثر ڈاکٹر پسند رکھتے ہین۔ ملاخطہ مین آیا زبان لیٹن مین اس مرض کو ویری اولا اور انگریزی مین سمال پوکس کہتے ہین۔ یہہ ایک قسم کا بخار ہے جو سستی اور سر درد اور درد پشت کے ساتھہ شروع ہوتا ہے اور تیسرے دن چھوٹے چھوٹے دانہ نکل آتے ہین اور ہفتہ بھر مین بڑہ جاتے ہین اور پختہ ہوجاتے ہین۔ اور ناک و موکھہ و مبوکس ممبرین مین ہی ہوجاتے ہین مبوکس اوس جھلی باریک کا نام ہے جو ناک اور کان اور آنکھہ موکھہ سے مقعد تک ہر ایک اعضا مین ہوتی ہے اور بعضی حالتون مین سیولر مین ورم اور سوزش ہوجاتی ہے اور کبھی انشادی ٹہٹھوڑن مین اور دماغ مین خلل ہوجاتا ہے۔ اور جب پشت مین سخت درد ہو تو معلوم کرنا چاہیئے کہ بیماری سخت ہی اور پہنسیان بخار کے تیسرے روز ظاہر ہوتی ہین۔ اول چہرہ پر بتدریج بازو اور ساعد و شکم اور ٹانگون پر اور رفتہ رفتہ تمام پہنسیان دانہ دانہ بنجاتی ہین۔ نوین روز پکا و پورا ہوجاتا ہے

اور دانے اُٹھہ کر کھرنڈ بنجاتے ہین تین یا پانچ روز بعد چھلکے گرنے لگتے ہین لیکن حالت بیماری کی سختی یا
نرمی مادہ سے جاننی چاہئے جب پسچول تھوڑی ہوتی ہے تو علیحدہ علیحدہ رہتی ہین جب
بہت سی ہوتی ہین تو آپسمین ملکر صورت اونکی گولائی کی جاتی رہتی ہے اس سبب سے
سمال پوکس دو قسم کی تصور کیجاتی ہے ایک ویری اولڈ دسیرٹیا جسمین خوف نہایت کم ہوتا ہے - دوسرا
ویری اولا کن فلیوانس جو کبھی خوف سے خالی نہین ہے - اور چہرہ پر دانے ہائی ہوتے ہین اگر
ملجاوین اور کم ہون تو بھی اسکو کس فلو آس بولتے ہین اس قسم مین بھی بعضے وقت دانے
زیادہ ہوتے ہین - جو ایک دوسرے کو چھوتے ہین لیکن ملتے نہین اسحالت مین اسکو سمی کون
فلیوئس کہتے ہین اسمین تیسرے روز ایک آبلہ بنجاتا ہے اور آبلہ کے پاس کی جگہہ دبی ہوئی رہتی
ہے اور اندر اوسکی صاف پانی رہتا ہے چارون طرف سرخی رہتی ہے پانچوین دن شروع
ہونیسے آبلہ کے درمیان کا گڈہا جاتا رہتا ہے - اور پکنا شروع ہوجاتا ہے - اوس آبلہ کا پس
ہٹول بنجاتا ہے جسکے اندر ایک زرد رنگ کی پیپ ہوتی ہے - اور ایک خاص قسم کی بدبو
مریض سے پیدا ہوتی ہے جو ایک دفعہ سونگہنے سے انسان بیماری کو نہین بہولتا - اور اوسکو
فوراً پہچان لیتا ہے - اور آٹھوین یا بارہوین دن ایک سیاہی ہر ایک پسچول کے اوپر
معلوم دیتی ہے اور چہرہ پھٹ جاتا ہے - اور پیپ بہنے لگتی ہے اور دانے سوکھہ کر چھلکے بنجاتے
ہین پھر بعد دس روز کے سب چھلکے گرجاتے ہین - اور نشان مایل بسیاہی و سرخی نکل آتے
ہین وہ رفتہ رفتہ دفع ہوجاتے ہین جب پسچول عمیق ہو تو اور جلد کو پھوڑ دیوے تو چھلکے گرنے سے
گڈہا پڑجاتا ہے - ویرا ولا کن فیلوانس ہمیشہ کا بخار بہ نسبت ڈسکریٹا کے بہت سخت اور
زیادہ ہوتا ہے دانے جلدی نکل آتے ہین آنکھین پہول جاتی ہین یہانتک کہ بند ہوجاتی ہین اور کان کے نیچے کی رگین پہول
جاتی ہین - اور ہاتہہ پاؤن بھی پہول جاتی ہین اور چہرہ کے آبلہ ملکر اکٹھے ہوجاتے ہین اور اوس سے رقیق بہورے رنگ کا پانی آتا ہے

چہرہ پر زردی چہا جاتی ہے اور جو آبلہ ہاتہہ پاؤن مین ہوتے ہین اگرچہ اکثر ونکے ہرے ہوئے
نہین ہوتے لیکن سرخی اونکی گرد مین نہین ہوتی اور زرد نہین ہوتے جب پہپہول ٹوٹ جاتا ہے
تو کالے رنگ یا بہورے رنگ کے بڑے بڑے چہپکے بنجاتے ہین اور جیون جیون تیز ہوتے جاتے
ہین کمزوری شروع ہونے لگتی ہے۔ اور مریض کو بےچینی معلوم ہوتی ہے اور ناک مونہہ و حلق
مین دانے نکل آتے ہین اور زبان و تالو مین آبلے پڑجاتے ہین کہانا مشکل ہوجاتا ہے
دم مشکل سے آتا ہے۔ کہانسی ہونے لگتی ہے۔ حلق کا راہ سکڑجاتا ہے دم گہٹ جاتا ہے بکنا
زیادہ ہوتا ہے۔ دونو قسم کی سمال پوکس سے فرق اوسکے سکنڈری فیور مین جو کہ ڈبس کر پٹا
کے کم اور کون فیلوا مین بہت خوف ہوتا ہے۔ یہہ بخار گیارہوین روز بیماری سے شروع ہوتا ہے
کبہی یہہ بخار مریض کو جلدی مار دیتا ہے کہ اوسوقت اوسکا جسم چیچک کے زہر سے بہرا ہوا ہوتا ہے
اسحالت مین اور بہی کئی طرح کی بیماریان دینے والین حادث ہوجاتی ہین جیسا کہ پہوڑا پہنسی الی
نارو اور درد پہیپہڑا۔ لیکن اس بیماری جیسی اور کوئی بیماری سخت نہین ہے اور چیچک کی
زہر جسم مین داخل ہونے سے علامات شروع ہونے تک۔
کہتے ہین اسکی تعداد بارہ روز کی ہے اسمین کسی طرح کی بیچینی نہین ہوتی یا بہت کم ہوتی ہے۔
یہہ خلاصہ پرکٹس مصنفہ لٹینر صاحب کی کتاب کا ہے۔ اور یہی مطلب کتاب اسکیس سائنس آف میڈیکل
کا ہے مگر عبارت مین بہت فرق ہے۔ اور سوائے اسکے راقم نے اکثر اور پرکٹسون یعنے کتب ہای
ڈاکٹری کو سنا تو مطلب قریب قریب ایکدوسرے کے پایا اور عبارت مختلف طور کی۔ جو چلتا ہوا
نسخہ اور ایک زمانہ کا تجربہ کیا ہوا ہے۔ اور جسکی سند کنگ بلاس گرنتہ سے پائی جاتی ہے او
فی الواقع بیخوف و خطر یعنے تیر بہدف حکمی ہے وہ ویکسنیشن یعنے گوتہن ستیلا یا چیچک۔
مواد چیچک مادہ گاو ہے جسکی تفصیل ترکیب ذیل مین لکہی جاتی ہے آج سے تقریباً سوا سو برس

پیشتر یورپ مین ایسا ہی مہلک اور جانگداز یہہ مرض تہا جیسا کہ ابتک ہندوستان مین ہے۔
لکہو کہا جانین اس سے ضائع ہوتی تہین۔ اور بے تعداد آدمی اس مرض کے صدمہ سے لنگڑے
لولے اپاہیج اندہے کانے بدصورت رہتے تہے۔ چنانچہ صرف انگلستان مین سترہوین
صدی کے آخر تیس سال مین اس مرض سے مرنیوالون کی تعداد ۴۳ ہزار سے ۳۶ ہزار
تک سالانہ تھی گویا تین ہزار فی لاکہہ باعتبار آبادی صرف اس مرض سے اوسط اموات تھی
اور شروع اٹہارہوین صدی مین بھی معلوم ہوتا رہا کہ یورپ مین جہان ٹیکا نہین ہوا آبادی
کے اعتبار پر ۳۵ نفر فیصدی ضائع ہوتے رہے اور صرف بچے جنکی عمر پانچ سال سے کم تھی
پچاس فیصدی مرتے رہے سترہوین صدی مین ایک علاج اسکا جاری ہوا جسکو انگریزی مین
انا کولیشن کہتے ہین یعنے جسکو چیچک نکلی ہوی ہو اوسکے مواد سے دوسرے شخص کو ٹیکا لگانا لیکن
اس علاج سے بجای فایدہ کے بہت نقصان ہوا۔ چنانچہ ۱۷۸۲ء مین لندن مین اس مرض سے
مرنیوالون کی تعداد بہت بڑہ گئی اور مرض وبائی تصور کیا گیا آخر اس علاج کا عمل درآمد کرنیوالے کو
لئے سلطنت نے سزا مقرر کردی اور ویکسینیشن یعنے گوتھن سیتلا کے نو ایجاد ترکیب کے استعمال
کرانے پر زور دیا گیا۔ (جسکو ۱۷۶۹ء مین ڈاکٹر جنر صاحب ایک انگریزی طبیب نے دریافت کیا تہا
اور جب ثابت ہوگیا کہ یہ تدبیر نہایت موافق اور عمدہ ہے تو موجد مذکور کو انگلش سلطنت نے ایک لاکہہ
روپیہ بطور انعام دیا) جسکا نتیجہ یہہ ہوا کہ آیرلینڈ سے تو بالکل اس مرض کا نام و نشان ہی اوٹہہ گیا
اور سکاٹ لینڈ مین بہت ہی کم رہ گئی۔ اور انگلنڈ مین سالانہ تعداد اموات بجای عشرات و الوف
یعنی ہزارون کے عشرات و احاد یعنی دہائیان اور اکائیان رہ گئی۔ اور اسیطرح اضلاع متحدہ
واقع شمالی امریکہ سے یہہ مرض بالکل اس علاج کی طفیل نیست و نابود ہوگیا۔ نہایت عطوفت کے
سبب ہماری مہربان سلطنت ہندوستان مین بھی اس علاج کے رواج دینے کی دلی تمنا محض

اسی غرض اور بنا سے رکھتی ہے کہ جو فایدہ اوسکی رعایا متوطن یورپ نے اس تدبیر سے اوٹھایا ہے۔
اوس سے اہل ہندوستان بھی جو ایک عزیز فرمان بردار خیرخواہ سلطنت رعایا ہین محروم
نہ رہین۔ بلکہ متمتع ہون۔ چنانچہ اس مطلب کے لئے ہزارہا روپیہ کا صرف گوارا فرماکر ایک محکمہ ہی
ایسے لوگونکا جو ٹیکا لگاوین اور اوسکی نگرانی کرین علیحدہ مقرر اور تجویز فرمایا ہوا ہے۔ پس
ای میرے ہموطنو مین آپ سے باادب ملتمس ہون کہ اپنے اور اپنے عزیز و اقارب اور اپنے خورد
سال بچو نپر جنہون نے ہنوز باغ دنیا کی کچہ بھی سیر نہین کی اور اپنی عزیز زندگانی کا کچہ
بھی پہل نہین کہایا۔ اور خدا کی طرف سے وہ پرورش اور خدمت اور تربیت کرنے کے لئے
تمہاری سپرد ہوئی ہین ہرگز ہرگز تغافل نکرو اور بہت جلد متوجہ ہوکر اس نعمت عظمی کے جو
دراصل عطیات ایزدی سے ہے یعنی اوس نے تمپر رحم کرکے تمکو ایسی فیاض اور رحمدل حکومت
کے ماتحت کیا جو تمہارے بچونکو اپنے بچون سے ہرگز کم نہین رکہنا چاہتی اور اوس فیض سے جس سے
اوسکے ہموطن مستفیض ہیں۔ تمکو بھی مطلق محروم رکہنا نہین چاہتی اپنی بیوقوفی اور ہٹ اور عذر
اور جہالت سے محروم نہ رہو تمکو بجای اسکے کہ تم ایسی عمدہ چیز سے نفرت کرو اور محروم رہو
اول بصدق دل شکریہ ایزد تبارک و تعالی کا ادا کرنا چاہیئے جس نے اپنا رحم تمپر مبذول کرکے
تمکو یہہ نعمت عظمی عطا کی۔ دویم گورنمنٹ یا سلطنت کا جسکے ذریعہ یہہ لطف و احسان خدا کا تم
تک پہونچا۔ سیوم گئو ماتا کا جسکا نہ صرف یہی فیض ہے کہ تم اوسکا دودہ جو نہایت اعلی درجہ کے
غذا اور جیب ہے کہاتے اور پیتے اور صدہا طرح سے کام مین لاتے ہو۔ بلکہ یہہ فیض بھی تم اوسی سے
حاصل کرتے ہو کہ اوسکے چیچک کے مادہ سے جب تمہاری یا تمہاری صغیر سن یا کبیر سن بچہ کے ٹیکا
لگایا جاتا ہے تو صحت کلی حاصل ہوتی ہے اور جان عزیز تلف ہونے سے بچ جاتی ہے۔
یورپ کے تجربہ کے علاوہ ہندوستان کے حالات پر غور کرنا چاہیئے یہان بہی اس علاج کا نتیجہ نہایت

عمدہ مترتب ہوا ہی - چنانچہ بنگال مین ۱۸۱۹ء مین جب ٹیکا کیا گیا - جنکی تعداد ۴۴۴۲۹۰ تھی
توصرف ۲۴ نفر اس مرض سے فوت ہوئی - گویا تقریبًا دو ہزار مین سے ایک آدمی - اور اوسے
سال پنجاب مین جہان ٹیکا نہین ہوا تہا ۵۴۱۹۵ نفر فوت ہوئی اور نہ صرف اونھین گذشتہ
سالون مین اسکا تجربہ ہوچکا - بلکہ روز بروز اسکا ثبوت ہوتا رہتا ہے - اور یقینًا کہا جا سکتا
ہی کہ اگر ٹیکا کامیابی کے ساتھہ ہوجاوی تو چیچک مطلق نھین نکلتی - اور شاذ و نادر اگر نکلتی بھی ہے
تو بہت تہوڑی اور بے ضرر اور اہلاک تو اوس سے مطلق واقع نہین ہوتا - ٹیکا کرنیکے تدبیر ذیل
مین مفصل لکھی جاتی ہے -

ٹیکا لگانیکے لئے موسم کا ضرور خیال کرنا چاہیئے - چنانچہ سرد ملکو نمین تمام سال ٹیکا لگایا جا
سکتا ہے لیکن ہندوستان مین ملک اور موسم کے موافق جسقدر ملک زیادہ گرم ہو وہان
سردیون مین کرنا چاہیئے چنانچہ پنجاب مین شروع اکتوبر سے آخر مارچ تک ہوسکتا ہے - کیونکہ سردی
مین اس مطلب کے واسطے جو لنپ یا تخم استعمال کیا جاتا ہے تازہ رہ سکتا ہے اور گرمی مین
خراب ہوجاتا ہے - اسیطرح بچہ کی عمر اور طاقت اور صحت کا خیال رکھنا بھی ضروریات سے ہے
یعنی ایسے بچے جو ناطاقت اور ضعیف القوی ہون تو اونکو ٹیکا لگانا چاہیئے - نیز اگر چیچک بچہ کے
نمودار ہوگئی ہو تو بھی ٹیکا لگانا بیفائدہ ہے عمر کا اعتبار یہہ ہے کہ تین ہفتہ سے عمر اوسکی زیادہ ہو
لیکن اگر مرض چیچک پھیلا ہوا ہو تو اوسکی پروا نہین کرنی چاہیئے لہٰذا نوزائیدہ بچہ کو بھی لگانا مفید ہے -
اوزار اسکی نہایت سادہ ہوتے ہین صرف ایک نشتر سے یا کسی چیز کی نوک سے جو جلد کے اندر
آسانی سے داخل ہوسکے کیا جاسکتا ہے بلکہ اوس داخل کرنیوالے نشتر کی نوک بہت باریک
نہین ہونی چاہیئے کیونکہ ایک تو اوسکے ٹوٹ جانیکا خطرہ ہوتا ہے - دویم اچھی طرح خراش نہین
ہوتا بلکہ کسیقدر اوسکا سرا گول اور کُند ہونا مناسب ہے تاکہ خراش اچھا ہو - یہہ ٹیکا اسطرح سے

کیا جاتا ہے کہ جس گائی کے تھن پر ستیلا نکلی ہوئی ہو اوسکے دانہ مین سے مادہ اوس نشتر کی نوک پر لیکر بچہ کے جسم مین خراش کرکے پیوست کر دیتے ہین بلکہ اسی قسم کا طریقہ اہل ہنود کی کتاب کنک بلاس گرنتہ مین لکہا ہے جہان چند روز بعد ایک آبلہ ہو جاتا ہے اگر وہ آبلہ کامیاب اور درست اوٹھے اور پکے اور ٹوٹنے یا بگڑنے نہ پاوے تو یقیناً وہ اصل مرض چیچک کو روک دیتا ہے اور اوسکی بعد پھر چیچک نہین نکلتی پس اس مادہ کے رہنے کے لئے چونکہ یہہ ہر وقت دستیاب نہین ہو سکتا قواعد تجویز کئے گئی ہین جنسے یہہ ہر وقت مل سکے یعنے ایک تو یہہ باریک شیشی کی نلیون مین اوسے بھر کر رکہہ چھوڑتے ہین اور ضرورت کیوقت استعمال کرتے ہین۔ دوم اوسکی تدبیر نہایت عمدہ یہہ ہے یعنے جب گائے کے مادہ سے ایک بچہ کے ٹیکا کرتے ہین تو ایک خراش نہین کرتے بلکہ تین یا زیادہ کرتے ہین تاکہ ایک آبلہ تو خاص اوسکی مرض آیندہ کے روکنے کے لئے اگر اچھی طرح سے اوٹھے تو کافی ہوگا اور باقیون سے اور بچونکے ٹیکا لگایا جاویگا اور اسیطرح سے بہ تسلسل یہہ تخم تازہ رہ سکتا ہے اور چند خراش کرنے سے اسکے علاوہ یہہ بھی فائدہ ہے کہ اگر ایک آبلہ اچھا نہ اوٹھے تو دوسرا ہی فایدہ دے پس جن بچون کے ٹیکا لگایا جاوے اونکے والدین کو چاہیے کہ اور بچون کو ٹیکا لگانے کے لئے اپنے بچہ سے عذر نکرین کیونکہ اسمین اونکا تو کچھ نقصان نہین اور مفت مین اور بھائیون کا فائدہ ہوتا ہے ناحق عذر و انکار کرکے بخیلون مین شمار ہونا نہایت بُری بات ہی اور مروت سے بھی بہت بعید ہے البتہ ٹیکا لگانے والون کو اس امر کا لحاظ رکہنا چاہئے کہ جس بچہ سے مادہ لینا چاہین وہ طاقت ور اور صحیح و تندرست ہو اوسکی تمام آبلو نمین سے ایک آبلہ ضرور بغیر چھیڑنے کے چھوڑ دین۔ نیز بچہ سے مادہ لینے کے لئے اس امر کا بھی لحاظ رہے کہ ٹیکا لگانے سے چھٹوین اور ساتوین اور آٹھوین دن تک مادہ لیا جاوے اور ان دنونکے

اول و ربعد کا تخم خراب ہوتا ہی اوس سے ٹیکا نہ لگانا چاہیے بچہ کے والدین کو اِس امر کے حتیاط
پر ضرور ہے کہ بچہ کے ٹیکا لگایا جاوے تو اوسکو فراخ آستین کا کپڑا پہناوین تا کہ آبلہ کو کسیطرح
کی مزاحمت نہو اور بہت احتیاط رکہین کہ آبلہ ٹوٹ نہ جاوے - ٹیکا لگانے سے پانچوین چہٹے ساتوین
اور پہر دسوین گیارہوین دن خفیف سا بخار یا تنکم مین خلل معلوم ہوتا ہے اوسکی پروا نکرنی
چاہئے اور نہ اوسکا علاج کرنا چاہئے وہ کچھہ مضر اور خطرناک نہین ہے خودبخود صحت ہو جاتی ہے -
آبلہ صحیح اور درست اوٹھنے کی علامات یہہ ہین یعنے ٹیکا لگانے سے تیسرے دن جہان ٹیکا لگایا گیا
ہے وہان ایک چہوٹا سا سرخ داغ اوبہرا ہوا معلوم ہوتا ہے اور چوتہے دن اور زیادہ اوبہرا ہوا
ہوتا ہے اور پانچوین دن ایک چپٹا سا آبلہ بنجاتا ہے جسمین صاف پانی ہوتا ہے اور آٹہوین
دن تک یہہ بڑہتا جاتا ہے گورے بدن پر تو ایک نہایت صاف موتی کیطرح معلوم ہوتا ہے
بڑا نشان اسکا یہہ ہے کہ یہہ آبلہ گردا گرد سے گول اور اوبہرا ہوا ہوتا ہے اور بیچ مین سے کسیقدر
دبا ہوا اور اوسکے اندر لکیرین لکیرین دکہائی دیتی ہین - ساتوین آٹہوین دن اسکے آس پاس
سرخی نمودار ہوتی جاتی ہے جو نوین دن تک پہیلتی جاتی ہے اور گیارہوین بارہوین دن
کم ہونی لگتی - ہے او سیدن سے آبلہ بہی خشک ہونا شروع ہوجاتا ہے اور خشک ہونے کا
نشان یہہ ہے کہ اِس آبلہ کے بیچ مین ایک بہوری رنگ کا داغ دکہائی دیتا ہے جون
جون وہ بڑہتا جاتا ہے گرد کی سرخی کم ہوتی جاتی ہے آخر کو سرخی بالکل نہین رہتی اور
اور یہہ بہورے رنگ کا داغ بڑہتے بڑہتے کہرنڈ بنجاتا ہے اور اکثر یہہ کہرنڈ بیچمین سے دبا ہوا
اور گرد سے اوٹہا ہوا ہوتا ہے یہہ کہرنڈ اٹہارہوین یا بیسوین دن خودبخود گر پڑتا ہے اور
اوس جگہہ پر ایک دبا ہوا نشان تمام عمر رہتا ہے بلکہ اگر غور سے دیکہا جاوے تو ویسی ہی لکیرین
اسمین بہی رہتی ہین جیسی کہ آبلہ مین تہین اسیطرح جب آبلہ اچہا نہین اوٹہتا تو اوسکے یہہ

نشان ہوتے ہین کہ بہت جلد اوسمین خارش اورسوزش معلوم ہونے لگتی ہے اور پیپ پڑجاتی ہے اور آبلہ بہت جلد اوٹہہ آتا ہے اور نرم ہوتا ہے اور کنارے اچھی طرح اوبہرے ہوئے نہین ہوتے بلکہ بیچمین زیادہ اوبہرا ہوا ہوتا ہے اور اوسمین جو پانی ہوتا ہے وہ بدرنگ ہوتا ہے اور گرداگرد اودے رنگ کی سرخی یا سوجن ہوتی ہے اور کہرنڈ بہی ہلکا ہوتا ہے پس اگر ایسی صورتین پائی جاوین تو مکرر ٹیکا کرانا چاہئے نیز اگر ٹیکا درست بہی ہوچکا ہو اور نشان اوسکا کچھ عرصہ بعد جاتا رہے تو بہی مکرر ٹیکا کرانا چاہئے اسیطرح جب ایک دفعہ خوردسالی مین کامیاب ٹیکا ہوچکا ہو تو بہی جب بچہ بالغ ہو اوسوقت بہی خواہ نشان سابقہ موجود بہی ہو مگر ٹیکا کرانا چاہئے کیونکہ

بہرحال یہہ حافظ جان انسان ہے۔

کچھ نقصان اور خطرہ تو

اسکا نہین ہے

۱۲

تمت

یہہ رسالہ بنا ہوا پنڈت جنار دہن جی ولد پنڈت سری مت سرب سکہہ جی مہاراج بن پنڈت سری مہاراج دہرنی دہرجی ساکن امرتسر متصل محل گوروصاحب کا ہے

۱۸۷۹ عیسوی ۱۲